روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 4 مئی 2007ء 16 ربیع الثانی 1428 ہجری 4 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 97

مصیبت کے وقت کی دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کرب اور مصیبت کے وقت یہ دعا کرتے تھے:۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم اور حلیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا بھی رب ہے اور عرش عظیم کا بھی رب ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عندالکرب حدیث نمبر:5869)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میاں رحمت اللہ صاحب سکنہ طغل والہ قادیان بیان کرتے ہیں کہ:۔

''میری چھوٹی ہمشیرہ کو طاعون ہوگئی جو کہ اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے زندہ موجود ہے۔ دو دن بالکل بول نہ سکی۔ تیسرے یوم کچھ ہوش آیا۔ اشارہ سے کہا کہ مجھے خواب آیا ہے مسیح موعود ہمارے گھر میں آئے ہیں۔ میرے بدن پر پھونک ماری ہے۔ میں اسی وقت قادیان پہنچ گیا۔ سارا حال حضرت کو سنایا۔ حضور نے فرمایا کہ بس اللہ تعالیٰ نے فضل کر دیا۔ گھبرانے کی بات نہیں۔ مجھے ہدایت فرمائی کہ طغل والہ ان دنوں میں قادیان نہ آویں اور میں آپ کے لئے اور آپ کے گھر کے لئے دعا کروں گا۔ دعا کے لئے ہدایت فرمائی۔

(رجسٹر روایات نمبر 8 ص 75)

حضرت میاں گوہر دین صاحب ولد میاں بھاگو قادر آباد (نواں پنڈ) متصل قادیان بیان کرتے ہیں کہ:۔

مرزا سلطان احمد کی بستی میں ایک نوجوان کو طاعون کی مرض ہوئی۔ تب خاکسار نے حضرت مسیح موعود کے حضور میں آکر عرض کی کہ حضور ہمارے گاؤں میں طاعون آ گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جا کر چھت پر کھڑے ہو کر یہ اعلان کر دو کہ لوگو! تین گھنٹہ کے اندر اندر میرے ساتھ ایک مہینہ کی رسد لے کر اور اپنا تمام سامان وغیرہ لے کر گاؤں سے باہر جا کر ڈیرہ لگانے کے لئے جو میرے ساتھ آئے گا وہ تو میرے ساتھ رہے گا اور جو اس کے بعد آئے گا اس کو ہرگز پاس نہ رہنے دینا۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور میرے ساتھ کل ایک گھر سے آدمی شریک ہوئے اور باقی لوگوں نے ضد کی۔ آخر وہ بھی چند دنوں کے بعد گاؤں سے باہر رہائش اختیار کرنے کے لئے نکلے تو میں نے کسی کو بھی پاس نہ رہنے دیا۔ انہوں نے علیحدہ ڈیرہ رکھا۔ میرے گھر کا اور میرے ساتھ نکلنے والوں کا کوئی آدمی بھی نہیں مرا، نہ بیمار ہوا۔ باقی گاؤں کا گاؤں ہی قریباً تباہ ہو گیا۔ کچھ تو مر گئے اور بہت سارے بیمار پڑے تھے۔ صرف تین آدمی تندرست تھے۔ میرے کہنے پر انہوں نے خواہش کی کہ ہم حضرت مسیح موعود کے حضور جا کر دعا کراتے ہیں۔ چنانچہ میں ان تینوں کو ساتھ لے کر آیا اور حضور کو (بیت) اقصیٰ کی سیڑھیوں پر ملا اور ان شخصوں کا ذکر کیا۔ حضور نے ان تینوں شخصوں کو اپنے پاس بلوایا اور ان سے فرمایا کہ میں اب تو دعا کرتا ہوں اور انشاء اللہ خدا تعالیٰ قبول فرمائے گا، پر سچے دل سے (احمدی) ہو جاؤ تا کہ اس عذاب سے بچ جاؤ۔.......... اس کے بعد وہ خود محفوظ رہ گئے اور ان کے گھر کے آدمی جو بیمار پڑے تھے بغیر کسی دوائی کے اسی دن سے ہی تندرست ہونے شروع ہو گئے۔'' (رجسٹر روایات نمبر 8 ص 246)

حضرت چوہدری فضل محمد صاحب دکاندار ہرسیاں والے مہاجر قادیان تحریر کرتے ہیں کہ:۔

ایک دفعہ حضور سیر کے واسطے باہر گئے اور میں بھی ساتھ تھا۔ جب واپس تشریف لائے اور اندر گھر میں داخل ہونے لگے تو میں نے جھٹ آگے ہو کر عرض کی کہ حضور میں نے سنا ہے کہ پہلے زمانہ میں بزرگ اگر کسی کو کچھ تکلیف ہوتی تھی تو اس پر وہ اپنے منہ کی لعاب لگا دیا کرتے تھے تو اس کو شفا ہو جاتی تھی۔ میری آنکھوں پر ہمیشہ پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں۔ اس پر حضور مسکرا پڑے اور کچھ پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا۔ اس روز سے آج تک پینتیس برس گزر گئے میری آنکھ پر کبھی پھنسی نہیں ہوئی بلکہ میری آنکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی دکھنے ہی نہیں آئیں، یہ ایک معجزہ ہے۔

(رجسٹر روایات نمبر 14 ص 278)

مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور وفات پاگئے

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ ماہر تعلیم، محقق، مترجم اور خادم سلسلہ مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور چند دن بیمار رہنے کے بعد مورخہ 17/اپریل 2007ء کو گلبرگ لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 83 سال تھی آپ کے والد کا نام مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب تھا اور آپ مکرم میاں محمد یوسف صاحب سابق نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور سابق پرائیویٹ سیکرٹری کے داماد تھے۔ آپ حضرت میاں نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ اسی دن آپ کی نماز جنازہ مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھائی۔ آپ موصی تھے اس لئے میت کو ربوہ لیجایا گیا وہاں نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مورخہ 17/اپریل 2007ء کو بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کروائی۔

مکرم پروفیسر محمد افضل صاحب وفات تک صدر حلقہ گلبرگ لاہور اور جماعت احمدیہ لاہور میں سیکرٹری تعلیم رہے اسی طرح مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے ڈائریکٹر بھی رہے۔ آپ نے کئی کتب بھی لکھی ہیں۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور تین بیٹے مکرم میاں کلیم انور صاحب لاہور مکرم ڈاکٹر میاں اظہر ندیم صاحب کینیڈا، مکرم میاں اطہر کمال صاحب کینیڈا چھوڑے ہیں۔ آپ سلسلہ کے فدائی، جانثار، خلافت سے لگاؤ رکھنے والے ہر رنگ میں خدمت کرنے والے اور مہمان نواز تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 432)

فکروبلا کی دنیا میں امن و سلامتی کا قصر شاہی

قرن اول کے ایک بزرگ ربیع بن انس حضرت ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مکہ مکرمہ میں دس سال کا عرصہ خوف و خطرہ کی حالت میں گزارا، لوگوں کو اعلانیہ اور خفیہ طور پر اسلام کی دعوت دیتے رہے، پھر ہجرت مدینہ کا حکم ہوا تو مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی، مدینہ میں بھی خوف و خطرہ کا عالم رہتا، صبح بھی اسلحہ و ہتھیار میں گزرتی اور شام بھی ہتھیار میں گزرتی۔ ایسے میں ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کوئی دن امن وامان میں نہیں گزرتا کہ ہم اس میں اپنا اسلحہ اتار دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "تم ایسی حالت میں صرف تھوڑا عرصہ رہو گے پھر ہر آدمی بڑی جماعت میں خیمہ زن ہو کر اس طرح بیٹھے گا کہ کسی کے پاس ہتھیار نہیں ہوگا" پھر مذکورہ آیت (آیت استخلاف) نازل ہوئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جزیرہ عرب پر پوری طرح غلبہ عطا فرمایا، مسلمان غیر مسلح ہو کر چین کی زندگی بسر کرنے لگے، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار خلافت میں سکون واطمینان سے رہنے لگے، اس کے بعد مختلف فتنوں میں مبتلا ہوئے اور خدا کی عطا کردہ نعمتوں کا کفران کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر دشمن کا رعب اور خوف مسلط کر دیا، جب انہوں نے خود کو تبدیل کیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی حالات کو بدل دیا۔

(ترجمہ کتاب "اسباب النزول" صفحہ 345-346 از علامہ ابوالحسن واحدی متوفی 468ھ 1076ء ناشر بیت العلوم لاہور ستمبر 2005ء)

خلیفہ وقت چونکہ دین حق کا قافلہ سالار ہوتا ہے اس لئے اپنے دور میں وہ بندگان خدا کا سب سے بڑا محسن بن کر جلوہ گر ہوتا ہے غریبوں کی پناہ اور یتیموں کا باپ۔ اپنی دعاؤں اور پاک تاثیرات سے ان کی ظاہری و باطنی تربیت میں کوشاں رہتا ہے اور زندگی اپنے خون سے ان کے چمن زندگی کی آبیاری سے بھی دریغ نہیں کرتا اور سیدنا حضرت امیر المومنین عمرؓ، سیدنا حضرت امیر المومنین عثمانؓ اور سیدنا حضرت امیرالمومنین علی المرتضیٰؓ نے شہید ہو کر اس حقیقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔

شیر خدا سیدنا حضرت علی المرتضیٰ خلیفۃ الرسول الرابع نے اپنے منظوم کلام میں متعدد بار خلق خدا سے اپنی قلبی محبت کا نقشہ نہایت دلآویز الفاظ میں کھینچا ہے ایک پر کیف عربی نظم کے چند اشعار کا ترجمہ پیش کرتا ہوں۔

فرمایا۔ جب میں کسی مصیبت کے لئے بلایا جاتا ہوں تو اس کو زائل کر دیتا ہوں اور جب مجھے دھوکہ کی دعوت دی جاتی ہے تو میں ایسا نہیں کرتا اور جب کوئی فریادی بوقت مصیبت مجھ سے استغاثہ کرتا ہے تو چمکدار شہاب ثاقب کی طرح اس کے پاس پہنچ جاتا ہوں۔

میں اپنے ہمسایہ کو اپنے بال بچوں کی طرح عزیز رکھتا ہوں اس لئے کہ تمام مکانوں میں پڑوس کے لئے میرا مکان پسند کیا میں نے اس کی اور اس کے بال بچوں کی ذمہ داری ہمیشہ اپنی ذمہ داری سمجھی ہے اور ہمیشہ ان کی حفاظت کی ہے۔

(دیوان علی مترجم 146-147 ناشر نگارشات لاہور 1995ء)

شیر خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے شعری کلام میں اس اہم سوال کا جواب بھی پوری وضاحت کے ساتھ موجود ہے کہ خلافت راشدہ 30 سال ہی میں کیوں ختم ہوگئی فرماتے ہیں۔

جس کو رونا اور ماتم کرنا ہو وہ اسلام پر روئے کیونکہ اس کے ارکان اور معالم (سنگ میل) متروک ہو چکے ہیں۔ اسلام جا چکا صرف تھوڑا سا باقی رہ گیا ہے اور جن لوگوں کے پاس موجود ہے وہ قلیل ہیں۔

(مترجم دیوان علی صفحہ 177-178-

اس ضمن میں اپنے ایک فرزند جلیل کو مخاطب کرتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ ترکوں کے ہنگامہ کے دوران ایک حقانی شخص اٹھے گا اور وہ تمہارے پاس حق لے کر آئے گا اور حق پر عمل بھی کرے گا وہ پیغمبر خدا کا ہم نام ہوگا میری جان اس پر فدا ہو پس اے میرے لخت جگر اس کو بے یارومددگار نہ چھوڑنا اور جلد سے جلد اس کے دامن سے وابستہ ہو جانا۔

(دیوان علی مترجمہ صفحہ 152)

ڈومیسائل بنوالیں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو امسال F.sc کے امتحان کے بعد کسی حکومتی پیشہ ور ادارہ (میڈیسن۔ انجینئرنگ۔ جنرل اکیڈمی پروگرامز) میں داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کو داخلہ کے وقت ڈومیسائل کی ضرورت پڑے گی اس لئے بہتر ہے کہ ڈومیسائل ابھی سے بنوالیا جائے اور اس کی صاف کم از کم 12 عدد فوٹو کاپیاں کروا کر Attest کروا لی جائیں تا کہ بعد میں مشکلات نہ پیش آئیں۔

(نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد صاحب ڈوگر مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں کہ میری بھاوجہ مکرمہ فرزانہ مسرت صاحبہ اہلیہ مکرم فضل عمر ڈوگر صاحب مقیم لندن بوجہ ہیپاٹائٹس سی بیمار ہیں۔ طبیعت قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

مکرم محمد طارق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا چھوٹا بیٹا سدید احمد عمر ایک سال خون کے مرض ہیموفیلیا میں مبتلا ہے۔ تکلیف بڑھ گئی ہے اور خاصی کمزوری ہو گئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم معظم اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بڑی بیٹی حرا معظم عمر 6 سال کی انگلی گھر کے دروازے میں آجانے سے تھوڑا سا حصہ کٹ گیا ہے۔ شیخ زاید ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری شاہد محمود صاحب آڈیٹر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پہلے پی آئی سی میں انجیو گرافی ہوئی۔ اس کے بعد ایک ہفتہ کے اندر دوبارہ ڈاکٹرز ہسپتال میں دل کی پلاسٹک سرجری ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالاعلیٰ صاحب المعروف علی فروٹ مرچنٹ متصل محسن بازار ربوہ کی والدہ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ بلڈ پریشر اور سانس کے عارضے کی وجہ سے بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں میرے دوست مکرم عنایت اللہ صاحب صابری آف پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کی نواسی عزیزہ غلام فاطمہ کو بلڈ کینسر ہو گیا ہے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے بچی کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم فواد احمد راٹھر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ان کے والد محترم مکرم محمد اکبر صاحب راٹھر مورخہ 22 اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی نماز مکرم طارق صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی محترم جاوید احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت غلام محی الدین صاحب کے از 313 رفقاء کے پوتے تھے۔ مرحوم نے زندگی کا زیادتر عرصہ بحیثیت ڈپٹی ناظم جنگلات آزاد کشمیر میں گزارا۔ اس کے علاوہ آزاد کشمیر کی پہلی ایگریکلچر یونیورسٹی ضلع راولاکوٹ میں باٹنی کے شعبہ کے لیکچرار مقرر تھے۔ آزاد کشمیر کے مختلف صدران، وزیراعظم اور وزراء کے ساتھ ان کا قریبی تعلق تھا۔ سویلین گورنمنٹ کے علاوہ آرمی کے اعلیٰ عہدیداران کے ساتھ بھی رابطہ تھا۔ آزاد کشمیر کی سب سے بڑی مل ``Logging and saw mill`` کے بانیوں میں اور منگلا ڈیم کی تزئین میں ان کا کلیدی کردار رہا۔ انہوں نے کروڑوں کے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ آزاد کشمیر کے ضلع بھمبر میں جنگلات کی زمین میں لڑکیوں کے ڈگری کالج کی منظوری اور کالج کا قیام ان کی کوشش سے عمل میں آیا۔ گلشن احمد نرسری ربوہ میں بھی خدمات سرانجام دیں وہ بہت ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ انہوں نے اپنے پیچھے چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے درجات بلند کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تصحیح

(مکرم سید عبدالشکور صاحب بابت ترکہ مکرمہ سیدہ رقیہ بیگم صاحبہ)

مذکورہ بالا عنوان کے معاملہ میں مورخہ 20 اپریل 2007ء کے الفضل میں ترکہ مکرمہ سیدہ رقیہ بیگم صاحبہ قطعہ نمبر 5/18 محلّہ دارالرحمت کا اعلان شائع ہوا جس میں سہواً ورثاء کی فہرست میں مرحومہ کی بیٹی محترمہ سیدہ روبینہ رضوی صاحبہ کا نام شامل ہونے سے رہ گیا تھا۔ براہ مہربانی ان کا نام شامل کر کے کل ورثاء 5 شمار کئے جائیں۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

احباب محتاط رہیں

نور ولد قیصر مسیح۔ فاطمہ بی بی زوجہ نور محمد ریاض۔ سجاد احمد۔ محمد کمال محمد جمال مریم بی بی پسران نور ساکن حافظ والا میانوالی اور محمود الحسن ولد کریم خان۔ سکینہ بی بی زوجہ محمود الحسن، ضیغم محمود، شاداب زہرہ پسران محمود الحسن ساکنان چک 19.B/ML میانوالی ان سب کا اب جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ مختلف حیلوں سے رقوم بٹورتے ہیں۔ احباب جماعت ان سے محتاط رہیں۔

(نظارت امور عامہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب

بستان احمد کی سیر

حضرت مسیح موعود کے محبت الٰہی کے بارے میں پاکیزہ کلمات

حضرت مسیح موعود کے محبت الٰہی کے بارہ میں پاکیزہ کلمات و ارشادات اور اقوال زریں قارئین الفضل کے ازدیاد ایمان وحب اللہ کے لئے حضور کی کتب اور ملفوظات سے پیش ہیں۔

روحانی خزائن جلد نمبر 1

محبت کاملہ .... خدا .... کا فضل ہے۔

محبت .... شرط ہے .... بعد محبت نبی اللہ .... انسان .... نوروں میں سے بقدر استعداد .... حصہ پالیتا ہے۔

محبت الٰہیہ .... جان کی جان ہوجاتی اور محبوب حقیقی سے .... پیار .... دلوں میں جوش مارتا ہے۔

محبت .... سے اخلاق فاضلہ .... صادر ہوتے ہیں۔

محبت کو .... پوشیدہ رکھنا .... غیر ممکن .... ہے۔

محبت کو .... ہزار چھپائیں کوئی نہ کوئی نشان اس کا ظاہر ہوجاتا ہے۔

محبت میں لذات .... ہیں۔

محبت .... فطرت میں ڈالی گئی ہے۔

خدا کی مرضی .... بندہ کی مرضی بتائی گئی ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 2

محبت میں .... خوارق نہایت صاف اور شفاف اور روشن و تاباں ظہور میں آتے ہیں۔

محبت الٰہی سے .... تمام اقوال و افعال و اعمال و حرکات و سکنات و عبادت .... سب خارق عادت ہی ہوجاتے ہیں۔

محبت الٰہی کی موجیں عاشق صادق کے دل سے اٹھتی ہیں۔

محبت کی یہی نشانی .... ہے کہ دونوں طرف سے آثار خلوص و اتحاد و یگانگت کے ظاہر ہوں۔

محبت .... اور عشق .... ایسے مقام پر انسان کو پہنچا دیتی ہے کہ .... آگ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتی محبت الٰہی .... طاقت عظمیٰ .... ہے۔

محبت بجز معرفت حاصل نہیں ہوسکتی۔

محبت کے دو ہی امر ہیں یا حسن یا احسان۔

محبت سے لذت ملتی ہے۔

محبت عالم آخرت میں سرور دائمی کا موجب ہو جاتی ہے۔

محبت .... معرفت سے پیدا ہوتی ہے۔

محبت ذاتیہ پیدا ہو .... تو وہی دن نئی پیدائش کا پہلا دن ہوتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 3

محبت تین قسم .... ہیں۔ آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو گرم تو کرے .... لیکن .... چمک پیدا نہ ہو۔

آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو اس قدر گرم کرتی ہے کہ .... چمک پیدا ہوجاتی ہے۔

آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو نہ صرف ایک چمک بخشتی ہے بلکہ .... تمام صفات کاملہ کے ساتھ وہ سارا وجود آگ ہی آگ ہوجاتا ہے۔

روحانی خزائن جلد 5

محبت تو دوائے ہزار بیماری است

محبت الٰہی بندہ کی محبت پر نازل ہوتی ہے تب .... روح القدس کا روشن اور کامل سایہ انسان کے دل میں پیدا ہوجاتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 9

محبت .... ایک قوت ہے اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ دل کا ایک چیز .... کی طرف کھینچے جانا۔

محبت کی حقیقت .... چاہتی ہے کہ انسان .... اپنے محبوب .... میں فنا .... ہو کر وہ زندگی پاوے جو محبوب کو حاصل ہے۔

محبت کرنے والا اپنے محبوب میں فنا ہوجاتا ہے۔

محبت .... اصل معنے اس کے پُر ہوجانا ہے۔

محبت .... کی حقیقت محبوب کے رنگ سے رنگین ہوجانا ہے۔

محبت ذاتی .... میں تمام اغراض نفسانی جل جاتے ہیں۔

روحانی خزائن جلد 10

محبت اور رضا میں محو ہوجائے اور سب وجود اس کا خدا کے لئے ہوجائے۔

محبت .... اس درجہ تک .... کہ اس کا مرنا اور جینا .... خدا ہی کے لئے ہوجائے۔

محبتوں کے ملنے سے نور پیدا ہوتا ہے تو اس نور کی پیدائش کے دن سے ایک زمینی شخص آسمانی ہوجاتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 12

محبت .... گناہوں کے ظہور کو .... خدا تعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا۔

محبت کا اسیر ہوجائے .... گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے۔

محبت .... خدا تعالیٰ کے آگے اپنا سر رکھ دینا .... ہے۔

محبت دکھلاؤ اور سب سے زیادہ خدا سے محبت کرو۔

محبت کا انتہاء عبادت ہے۔

محبت کا لفظ حقیقی طور خدا سے خاص ہے۔

محبت پرستش .... اور .... رحم ہمدردی کو چاہتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 13 تا 18

محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔

محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔

محبت جس سے قیامت کے دن نجات ہوگی۔ .... انسان .... خدا تعالیٰ کی طرف سچا رجوع کرے۔

محبت اسی سے وابستہ ہے کہ تم کامل طور پر پیرو ہوجاؤ۔

محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے۔

محبت کلام اللہ کی جنت میں لے جاتی ہے۔

محبت گناہ اور مخالفت سے روکتی ہے۔

محبت میں بھی ایک خوف ہوتا ہے کہ .... تعلق نہ ٹوٹ جائے۔

محبت کنندہ .... بلاشبہ گناہ سے روک لیا جاتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 19

محبت .... سے .... خارق عادت قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے وابستہ ہے۔

محبت الٰہی .... دلوں میں خیمے لگالیتی ہے پھر کسی قسم کا گناہ باقی نہیں رہتا۔

محبت بغیر مشاہدہ حسن یا احسان پیدا نہیں ہوسکتی۔

محبت گناہ کو ایسا جلاتی ہے جیسا کہ آگ میل کو۔

محبت کرنا اور .... دعا کرنا .... کو دوسرے لفظوں میں شفاعت کہتے ہیں۔

محبت میں محو .... ہے .... تو زمین و آسمان کی تمام چیزیں .... اس کے چاکر اور خدمت گزار ہوجاتے ہیں۔

روحانی خزائن جلد نمبر 20

محبت میں اس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے۔

محبت اور عشق .... خدا تعالیٰ .... میں محو ہوجانا انسان کے لئے ایک عظیم الشان مقصود ہے۔

محبت .... گناہ .... ٹھنڈی ہونے کا .... نام .... شربت کافوری ہے اور خدا کی محبت دل میں بھرنے کا .... نام .... شربت زنجبیلی ہے۔

محبت .... بہشت ہے .... اور خدا سے .... محبت نہ رکھنا در حقیقت یہی جہنم ہے۔

محبت نہیں تو .... نجات .... نہیں۔

محبت سے نور نجات پیدا ہوتا ہے۔

محبت .... انسان .... خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے۔

محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقا باللہ کا نور پیدا ہوتا ہے۔

محبتوں کا باہم ملنا .... اور .... عشق الٰہی .... ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے۔

محبت کے ساتھ خدا تعالیٰ میں فنا .... ظلی طور پر .... حیات جاویدانی .... ہے۔

محبت میں محو ہو کر واصلوں کی روحیں حقیقی زندگی پاتی ہیں۔

محبت اور رحم .... ام الصفات ہیں۔

محبت میں تمام نجات اور اس کے چھوڑنے میں میں تمام عذاب ہے۔

محبت محبت کو جذب کرتی اور اپنی طرف کھینچتی ہے۔

محبت عجیب چیز ہے اس کی آگ گناہوں .... کو جلاتی اور معصیت .... کو بھسم کر دیتی ہے

محبت کے ساتھ عذاب جمع ہو ہی نہیں سکتا۔

محبت کے علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ .... اپنے محبوب سے قطع تعلق کا اس کو نہایت خوف ہوتا ہے۔

محبت کا تقاضا کہ ایک محبّ صادق کو ہمیشہ یہ فکر لگی رہتی ہے کہ اس کا محبوب اس پر ناراض نہ ہوجائے۔

محبت کے علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ .... اپنے محبوب کے وصال .... کے لئے نہایت بے تاب رہتا ہے۔

محبت .... طبعاً یہ تقاضا کرتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدا کی رضا حاصل ہو۔

محبت جو خدا تعالیٰ .... کرتا ہے .... سفلی زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے۔

محبت .... خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 21

محبت اور کامل خوف یہی دونوں چیزیں ہیں جو گناہوں سے روکتی ہیں۔

محبت اور خوف کی آگ جب بھڑکتی ہے تو گناہ ....کو جلا کر بھسم کر دیتی ہے۔

محبت الٰہی .... ایسی قوت قویہ ہے کہ وہ ....آگ کو بجھا سکتی ہے۔

محبت مے کشد با جذب روحانی محبت را

محبت بقدر معرفت ہوتی ہے۔

محبت کی یہی علامت ہے کہ محبّ میں ظلی طور الٰہی صفات پیدا ہو جائیں۔

محبت کاملہ کی مثال بعینہ لوہے کی ہے.........جبکہ وہ آگ میں ڈالا جائے.........خود آگ بن جائے۔

محبت الٰہیہ کی حقیقت یہی ہے کہ انسان اس رنگ سے رنگین ہو جائے۔

محبت .... سے انسان کی روح کو خدا تعالیٰ سے ایک تعلق ازلی ہے۔

محبت ذاتیہ کا افروختہ شعلہ......... حیات ثانی بخش دیتا ہے۔

محبت ذاتیہ......... کی ایک دلکش لذت .... سے یاد الٰہی جان......... بلکہ جان سے بڑھ کر.........عزیز ہو گئی۔

محبت ایک نئی روح ہے جو.........نماز اور یاد الٰہی کو ایک غذا کی طرح......... بنا دیتی ہے۔

محبت سے بھری ہوئی یاد الٰہی جس کا نام نماز ہے.........درحقیقت غذا......... ہے جس کے بغیر ....جی ہی نہیں سکتے۔

محبت ذاتی اور عشق......... سے بھری ہوئی یاد الٰہی.........شرعی اصطلاح میں نماز نام ہے۔

محبت.........مومن کی روحانی قوتوں کو ترقی دیتی ہے۔

محبت حضرت عزۃ سے.........مبشر خوابوں سے بہت سا حصہ.........ملتا ہے۔

محبت روٹی اور پانی کا کام دیتی ہے۔

محبت ذاتیہ الٰہیہ کا ....شعلہ.........تمام تاریکیوں اور آلائشوں اور کمزوریوں کو دور کر دیتا ہے۔

محبت ذاتیہ.........عبودیت کے پودا کی آبپاشی کرتی ہے۔

محبت ذاتیہ.........تجلی فرما کر......... حیات ثانی.........بخشتی ہے۔

محبت ذاتیہ......... سے مراد یکطرفہ محبت نہیں بلکہ خالق و مخلوق کی دونوں محبتیں ہیں۔

محبت ذاتیہ سے.........حسن کمال کو پہنچ جاتا ہے۔

محبت ذاتی .... جو خدا کے ساتھ .... ہے.........کی وجہ سے خدا کی مخلوق کی محبت .... جوش زن......... ہے۔

محبت ذاتیہ الٰہیہ......... انسان کی محبت ذاتیہ پر ایک شعلہ کی طرح پڑتی .... اور روحانی زندگی بخشتی ہے۔

محبت ذاتیہ سے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کی محبت ذاتیہ کا مستحق ٹھہر لیتا ہے۔

محبت ذاتیہ الٰہیہ کا شعلہ انسان کے دل پر ....دائمی حضور کی حالت ....بخش دیتا ہے۔

محبت الٰہیہ کی تجلی ....میں ایک عالمگیر کشش پائی جاتی ہے۔

محبت ذاتیہ الٰہیہ .... اور روح القدس کا ....باہم تلازم ہے۔

محبت میں صادق.........کو.........دشمن ....ہلاک کرنا چاہتے ہیں لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے۔

محبت نفرت کو ٹھنڈا کر کے رفع کر دیتی ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 22

محبت الٰہی کی آگ میں.........نفسانی قالب ....جل کر بالکل خاک ہو جاتا ہے۔

محبت......... اور کرشمہ خدائی......... کے اخلاق.........وہی......... مشاہدہ کرتا ہے جو......... ....اس کی محبت میں محو ہو جاتا ہے۔

محبت میں کھوئے گئے ....یار یگانہ کی پرستش کرتے ہیں اور اس کی رضا کو.........چاہتے ہیں۔

محبت دل میں بیٹھ جائے......... اور......... سخت احکام کو بھی محبت کے جوش سے بجالائے۔

محبت اس درجہ پر اپنی طرف کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اٹھ جائے۔

محبت کا تعلق ....اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا.........مردہ متصور ہو۔

محبت......... سے دنیا کی تمام تلخیوں کو اختیار کرنا ....عبادت ہے جس......... کے لئے انسان مامور ہے۔

محبت سے......... خالی رہنا.........محال ہے ....ایسے دل کو جو غیر کی محبت سے خالی ہو......... خدا تعالیٰ.........اپنی محبت سے پر کر دیتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 23

محبت سے مراد وہ حالت ہے کہ بکلی دل اسی کی طرف کھینچا جائے۔

محبت کے عالم میں انسانی روح ہر وقت اپنے محبوب کے گرد گھومتی ہے۔

محبت اور عشق......... سچی معرفت کی کنجی ہے۔

محبت نجات کی جڑ ہے اور......... بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج وعذاب دور ہو جاتا ہے۔

محبت ہماری عین نجات ہے۔

محبت......... تعلیم دیتی ہے کہ خدا کی محبت تیرے ساتھ ہے.........سکینت اور شانتی .... دل پر نازل کرتی ہے۔

محبت اور صدق کو انتہاء تک پہنچا دیتا ہے وہ ظلی طور پر خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود

محبت......... خدا تعالیٰ......... سے انسان جذبات نفس سے پاک ہو جاتا ہے۔

محبت.........انسان کی سفلی زندگی کو جلا کر اسے ایک نیا اور مصفّٰی وجود بنا دیتی ہے۔

محبت اور عشق الٰہی کی آگ .... امانی اور نفسانی خیالات کو جلا دیتی ہے اور اس کے اندر روح ناطق بھر جاتی ہے محبت بدوں معرفت کے ترقی پذیر نہیں ہو سکتی۔

محبت ترقی اور قدر و قیمت میں زیادتی کی وجہ معرفت ہی ہے۔

محبت نہیں ہے تو عبادت بھی بے سود ہے۔

محبت کرنے والوں کو ایسی استقامت عطا ہوتی ہے کہ وہ ہزار ایذائیں دیئے جائیں جنبش نہیں کھاتے۔

محبت الٰہی ....تکبر کو توڑنا کہ جس طرح کھڑا ہوا پہاڑ.........زمین سے ہموار ہو جائے۔

محبت.........فطرت کا طبعی خاصہ اور جزو ہو کر ہو۔

محبت ....بہشت کی حقیقی راہ......... ہے۔

محبت کی رو سے.........وحدہ لاشریک یقین کیا جائے ....توحید بدوں محبت .... ناقص اور ادھوری ہے۔

محبت کی حالت کے اظہار کے لئے حج رکھا ہے۔

محبت کے لباس میں.........حج......... ہے۔

محبت میں.........ایک استقامت پیدا ہو جاتی ہے۔

محبت دل میں پیدا ہونے.........اور......... عجائب قدرت میں غور......... سے محبت الٰہی اور ایمان بڑھتا ہے۔

محبت دل میں پیدا ہو جائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر دیتی ہے۔

محبت ذاتی سے رنگین ہو کر.........عبادت کرنی چاہئے نہ کہ کسی جزا سزا کے سہارے پر۔

محبت میں ایسے محو ہو جاؤ کہ تمہارا وجود ہی درمیان سے گم ہو جائے۔

محبت کے جام بھر بھر کر پیو.........کبھی سیر نہ ہونے والے بنو۔

محبت ہو کہ خدا کی محبت کے مقابل پر کسی چیز کی پرواہ نہ ہو۔

محبت ایک چیز ہے.........جس کا نام عشق ہے۔

محبت کا یہ حال ہے کہ ایک معشوق اپنے عاشق کا عاشق بن جاتا ہے۔

محبت......... وہ......... پیدا کرو۔ جو ایک عاشق صادق کے اندر ہوتی ہے۔

محبت پیدا کر لو جیسے ایک ماں کو اپنے بچہ سے ہوتی ہے۔

محبت......... سے ہی انسان دارالامان میں پہنچ سکتا ہے۔

محبت کی وجہ سے......... خدا کے معشوق اور محبوب بن گئے۔

محبت ذاتی میں ترقی کرو......... محبت نہیں ....کچھ بھی نہیں۔

محبت......... اور.........عشق چھپائے سے چھپ نہیں سکتا۔

محبت ذاتی پیدا نہ ہو تو ایمان بڑے خطرے کی حالت میں ہے۔

محبت ہو.........تو انسان شیطان کے حملوں سے امن میں آجاتا ہے۔

محبت کو دعا سے حاصل کرنا چاہئے۔

محبت پیدا نہ ہو انسان نفس امارہ کے نیچے رہتا ہے۔

محبت یہی ہے کہ ابتلاء......... سے اپنے بندے کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے۔

محبت ذاتی......... ہے تو پھر یہ عشقیہ حالت پیدا ہو کر غیر کے وجود کو جلا دیتی ہے۔

محبت الٰہی......... میں .... جو خدا تعالیٰ کے لئے ذلیل ہو وہی انجام کار عزت و جلال کا تخت نشین ہوگا۔

محبت اور جاں فدا کرنے والا......ہمت نہیں ہارتا۔

محبت الٰہی میں پورا استغراق ہو عشق کمال ہو۔

محبت کے لئے جو اخلاص اور درد ہوتا ہے .... وہ انسان کو.........الوہیت کے سایہ میں لا ڈالتا ہے۔

محبت اور اخلاص......... اور ایک حقیقی محویت .... سے انسان گویا سلطان.........اور ذرہ ذرہ اس کا خادم بن جاتا ہے۔

محبت اور عشق ایک راز ہے جو خدا اور اس کے بندے کے درمیان ہوتا ہے۔

محبت.........ظن کی نسبت سے ہوتی ہے۔

عاشق.........کو......... خدا تعالیٰ محبت و وفا کا چہرہ دکھاتا ہے۔

محبت الٰہی کی......... لذت.........جسمانی لذت سے ہزاروں درجہ زیادہ......... ہے۔

محبت کی لذت ساری لذتوں سے بڑھ کر ترازو میں ثابت ہوتی ہے۔

محبت صافی تب ہو سکتی ہے جب اس کی ہستی کا پتہ لگے......... دعا کرتے رہیں تا.........معرفت زیادہ ہو۔

محبت اور اس کی عظمت اور جبروت کا رعب اور خوف.........سے گناہ جل جاتے ہیں۔

اس جماعت نے اخلاص اور محبت میں بڑی نمایاں ترقی کی ہے بعض اوقات جماعت کا اخلاص، محبت اور جوش ایمان دیکھ کر دشمن بھی تعجب میں ہیں۔

☆☆☆

مکرم ناصر شبیر صاحب

امریکہ کے بعض اہم ادارے

ریاست ہائے متحدہ کا دستور امریکی حکومت کی مرکزی دستاویز ہے اور ملک کا اعلیٰ ترین قانون ہے امریکی دستور آج دنیا میں نافذ دساتیر میں سے قدیم ترین تحریری دستور ہے لیکن امریکی حکومت کے استحکام کی مکمل وجہ صرف ادارے یا قانون ساز پالیسیاں ہی نہیں ہیں بلکہ ان تمام کے ساتھ کچھ اہم اور ضروری ایجنسیاں اور ادارے بھی ہیں جو ملکی و ملی استحکام میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

ایگزیکٹو محکمے وفاقی حکومت چلانے کے بڑے ادارے ہیں لیکن بہت سی دوسری ایجنسیاں ہیں جو حکومت اور معیشت کو بطریق احسن چلانے کیلئے اہم ذمہ داریاں پوری کرتی ہیں ان کو خودمختار ایجنسیاں کہا جاتا ہے کیونکہ یہ کسی ایگزیکٹو محکمے کا حصہ نہیں ہوتی ان ایجنسیوں کی نوعیت اور مقاصد میں بڑا تنوع ہے۔ کچھ تو انضباطی (Regulatory) گروپ ہیں جن کو معیشت کے بعض شعبوں کی نگرانی کا اختیار حاصل ہے جبکہ دوسروں کا تعلق حکومت کیلئے یا عوام کیلئے خصوصی خدمات انجام دینے سے ہے زیادہ تر ایجنسیاں کانگرس کی تخلیق کردہ ہیں اور ان امور کو انجام دینے کیلئے قائم کی گئی ہیں جو اتنے وسیع اور پیچیدہ ہوگئے تھے کہ عام قوانین کی حدود میں انہیں انجام نہیں دیا جاسکتا تھا۔ اہم خودمختار ایجنسیوں میں چند درج ذیل ایجنسیاں شامل ہیں۔

1۔ ایکشن (Action)

بنیادی انسانی ضروریات پوری کرنے کیلئے اندرون ملک رضاکارانہ خدمات یا والنٹیئر سروس کے پروگرام چلانے والا سب سے بڑا ادارہ ہے جو غریب افراد اور طبقات کی اپنی مدد آپ کی سرگرمیوں میں امداد دیتا ہے۔ ''ایکشن'' کے چند پروگرام یہ ہیں: **فوسٹر گرینڈ پیرنٹس:** جس کے ذریعہ عمر رسیدہ امریکیوں کو مواقع فراہم کئے جاتے ہیں کہ وہ ضرورت مند بچوں سے قریبی رشتہ داروں کا سا تعلق قائم کرسکیں۔ **والنٹیئر ان سروس ٹو امریکہ** (VISTA) یہ سروس غریب طبقات میں کام کرنے کیلئے رضاکار فراہم کرتی ہے اور **سٹوڈنٹ کمیونٹی سروس پروجیکٹ** جو طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنی اپنی کمیونٹی میں رضاکارانہ خدمات بطور اپنی تعلیمی سرگرمی کے انجام دیں۔

2۔ سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (CIA)

یہ ایجنسی بعض سرکاری محکموں اور ایجنسیوں کی انٹیلی جنس کی سرگرمیوں میں رابطے کا کام کرتی ہے اس کی ذمہ داریاں یہ ہیں: قومی سلامتی سے متعلق ملنے والی انٹیلی جنس اطلاعات کو جمع کرنا، ان کو مربوط بنانا اور ان کے جائزے تیار کرنا۔ یہ ایجنسی نیشنل سیکیورٹی کونسل کیلئے سفارشات بھی تیار کرتی ہے۔

3۔ ماحول کے تحفظ کی ایجنسی (EPA)

1970ء میں قائم شدہ یہ ایجنسی پورے ریاست ہائے متحدہ میں ہوا اور پانی کی آلودگی کو کنٹرول کرنے اور اسے ختم کرنے اور ٹھوس فضلے، کیڑے مار دواؤں، تابکاری اور زہریلے مادوں سے متعلق مسائل سے نمٹنے میں ریاستی اور مقامی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے EPA ہوا اور پانی کے صاف ہونے کے بارے میں معیار مقرر کرتی ہے اور ان کی پابندی کرواتی ہے، کیڑے مار دواؤں اور کیمیاوی مادوں کے اثرات کا جائزہ تیار کرتی ہے اور ''سپر فنڈ'' نامی ایک پروگرام چلاتی ہے جو ان مقامات کی صفائی کیلئے ہے جہاں زہریلا فضلہ پایا جاتا ہے۔

4۔ فیڈرل کمیونیکیشن کمیشن

یہ کمیشن ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے لائسنس جاری کرتا ہے اور بین الریاستی ٹیلیفون اور ٹیلی گراف سروسز کو ریگولیٹ کرتا ہے یہ کمیشن بین الریاستی کمیونیکیشن سروسز کے نرخ مقرر کرتا ہے، ریڈیو فریکوئنسی کی منظوری دیتا ہے اور کمیونیکیشن کے بین الاقوامی معاہدوں پر عملدرآمد کا ذمہ دار ہے۔

5۔ فیڈرل ریزرو سسٹم

یہ ادارہ امریکہ میں نجی شعبے کے بینکوں کی نگرانی کرتا ہے اور قرضوں کی مقدار اور گردش زر کی حدود متعین اور نافذ کرتا ہے۔ فیڈرل ریزرو کے کئی فرائض وہی ہیں جو دوسروں ملکوں میں مرکزی بینک انجام دیتے ہیں۔ مثال کے طور کرنسی نوٹوں کا اجراء لیکن مرکزی بینکوں کے برعکس فیڈرل ریزرو ایک ایسی ڈیپازٹری کے طور پر کام نہیں کرتا جہاں ملک کے سونے کے محفوظ ذخائر رکھے جاتے ہوں۔

6۔ فیڈرل ٹریڈ کمیشن

یہ ادارہ تحقیقات کے ذریعہ اور شکایات کی سماعت کے ذریعے تجارت کے غلط استعمال اور نامنصفانہ کاروباری طریقوں کی روک تھام کرتا ہے۔

7۔ جنرل اکاؤنٹنگ آفس

یہ ادارہ مقننہ کے ایسے آلہ کار کے طور پر حکومت کے دوسرے ستون یعنی انتظامیہ کے اخراجات پر نظر رکھنے کا کام کرتا ہے۔ یہ ادارہ انتظامی محکموں سے آزاد رہتے ہوئے وہ تمام دعوے اور مطالبات نمٹاتا ہے جو وفاقی حکومت کی طرف سے ہوں یا اس پر واجب ہوں اور وہ تمام حسابات دیکھتا ہے جن سے حکومت کا تعلق ہو یہ ادارہ رقوم ادا کرنے اور جمع کرنے والے تمام وفاقی اداروں کے کے لیجر اکاؤنٹ بھی چیک کرتا ہے اور یہ بھی دیکھتا ہے کہ سرکاری رقوم قانون کے مطابق ادا کی گئی ہیں یا نہیں۔

8۔ جنرل سروسز ایڈمنسٹریشن

یہ ادارہ وفاقی حکومت کی بیشتر املاک کو کنٹرول کرتا ہے اور وفاقی املاک، عمارتوں اور آلات وسامان کی دیکھ بھال، خرید سپلائی اور آپریٹنز کا ذمہ دار ہے اور فاضل چیزوں کی فروخت بھی اسی کے ذمہ ہے۔

9۔ انٹرسٹیٹ کامرس کمیشن

یہ کمیشن ریل، بس، ٹرک اور اندرونی دریائی راستوں پر چلنے والے جہازوں کے ذریعہ ریاستوں کے درمیان تجارتی مال برداری کی نگرانی کرتا ہے اور ان کے کرائے مقرر کرتا ہے کمیشن مال برداری کے عام ذرائع کی طرف سے اسٹاکس اور بانڈز کے اجراء کی بھی نگرانی کرتا ہے اور سیفٹی قوانین پر عمل درآمد کرواتا ہے۔

10۔ نیشنل ایرو ناٹکس اینڈ سپیس ایڈمنسٹریشن (NASA)

یہ ادارہ 1958ء میں امریکہ کا خلائی پروگرام چلانے کیلئے قائم کیا گیا تھا۔ اس ادارے نے پہلے امریکی خلائی سیارے اور خلاباز مدار میں پہنچائے اور اپالو خلائی جہاز لانچ کئے۔ اسی اپالو خلائی جہاز کے ذریعہ 1969ء میں پہلی بار انسان چاند پر اترا۔ ناسا کے تحت زمینی مدار میں گردش کرنے والے مصنوعی سیاروں میں تحقیق کا کام ہو رہا ہے اور سیاروں کے درمیان خلا کے اسرار معلوم کئے جارہے ہیں، ایروسپیس ٹیکنالوجی میں نئے تصورات کو آزمایا جارہا ہے۔

11۔ نیشنل فاؤنڈیشن ان آرٹس اینڈ ہیومینیٹیز

یہ فاؤنڈیشن افراد، گروپوں، اداروں اور ریاستی ایجنسیوں کو گرانٹ فراہم کرکے امریکی آرٹ، ادب اور علمی مشاغل کے فروغ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

12۔ نیشنل لیبر ریلیشنز بورڈ

یہ مزدوروں سے متعلق امریکہ کے سب سے بڑے قانون لیبر ریلیشنز ایکٹ کے نفاذ اور نگرانی کا فریضہ بورڈ انجام دیتا ہے بورڈ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مزدوروں کے معاملات میں ناانصافی کو روکے یا اس کا ازالہ اور کارکنوں کے اس حق کا تحفظ کرے کہ وہ خود کو منظم کریں اور انتخابات کے ذریعہ اپنے حقوق پر سودے بازی کیلئے یونین کو اپنا نمائندہ مقرر کریں۔

13۔ نیشنل سائنس فاؤنڈیشن

یہ فاؤنڈیشن امریکہ میں سائنس کی تعلیم اور بنیادی تحقیق کے استحکام کیلئے قائم کی گئی تھی۔ فاؤنڈیشن یونیورسٹیوں اور دوسرے اداروں کے تحقیقی اور تعلیمی پروگراموں کیلئے گرانٹ دیتی ہے اور وفاقی حکومت کی سائنسی معلومات کی سرگرمیوں میں رابطہ کا کام کرتی ہے۔

14۔ آفس آف نیشنل ڈرگ کنٹرول پالیسی

یہ دفتر 1988ء میں قائم کیا گیا تھا اس کے قیام سے غیر قانونی منشیات کے خلاف امریکی حکومت کی جنگ بھرپور طور پر اجاگر ہوئی ہے یہ دفتر امریکہ کی ڈرگ انفورسمینٹ ایڈمنسٹریشن، کسٹم سروس اور پوسٹ گارڈ جیسی ایجنسیوں میں رابطہ کا کام بھی کرتا ہے۔

15۔ پرسانل مینجمنٹ آفس

1979ء میں قیام کے ساتھ ہی اس دفتر نے سول سروس کمیشن کے فرائض سنبھال لئے۔ سول سروس کمیشن 1883ء میں قائم کیا گیا تھا تاکہ سرکاری ملازمت کیلئے میرٹ کا نظام قائم کیا جائے اور سرکاری عہدوں پر تقرری میں سیاسی عمل دخل ختم کیا جائے۔ یہ ایجنسی 30 لاکھ سے زیادہ سرکاری آسامیوں کیلئے موزوں قابلیت کے افراد منتخب کرنے کی غرض سے پورے ملک میں مقابلہ کے امتحانات منعقد کرتی ہے۔ یہ ایجنسی سرکاری ملازمین کی اہلیت میں اضافہ کیلئے تربیتی پروگراموں کا بھی انتظام کرتی ہے

16۔ پیس کور

1961ء میں قائم ہونے والا یہ ادارہ بیرونی ممالک میں دو سال تک خدمات انجام دینے کیلئے رضاکاروں کو تربیت دیتا ہے۔ پیس کور کے رضاکار جو بہت سے ممالک میں کام کر رہے ہیں زراعت اور دیہی ترقی، چھوٹے کاروبار، صحت، قدرتی وسائل کے تحفظ اور تعلیم کے شعبوں میں امدادی کام کرتے ہیں۔

17۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن

یہ کمیشن سٹاکس اور بانڈز خریدنے والے سرمایہ

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود۔ سکنہ بھوئیاں ضلع گجرات

حضرت چوہدری فتح دین صاحب

حضرت چوہدری فتح دین ولد چوہدری محمد بخش صاحب قوم جٹ سکنہ بھوئیاں تحصیل وضلع گجرات کے رہنے والے تھے بھوئیاں گاؤں ایک چھوٹا سا پسماندہ علاقہ ہے۔ جلال پور جٹاں سے شمالی جانب جو سڑک کڑیاں والا کو جاتی ہے اس پر برساتی نالہ جو لوکل زبان میں دواڑہ کہلاتا ہے کے پار واقع ہے جلال پور جٹاں سے تقریباً 4 کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں وہاں کی آبادی تقریباً پانچ صد نفوس پر مشتمل ہوگی۔ نزدیکی قصبہ کڑیاں والا ہے وہاں بھی رفیق موجود تھے حضرت چوہدری فتح دین صاحب کے حالات زندگی کچھ تو ان کے کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان سے کچھ ان کی وصیت فائل جو ربوہ میں موجود ہے سے اور کچھ ان کی اولاد سے اکٹھے کئے گئے ہیں۔ زیادہ حصہ ان کی ایک بیٹی محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ مرحومہ (وفات 28/اپریل 2002ء) جو خاکسار کی خوش دامنہ تھیں سے سن کر لکھے گئے ہیں۔

تحریر نصب کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان پر ان کی وصیت نمبر 4432 تاریخ وفات 15 جون 1936ء اور عمر 64 سال درج ہے۔ ان معلومات سے ان کی تاریخ پیدائش 1872ء بنتی ہے۔ وصیت کی فائل دیکھنے سے ان کی تاریخ وصیت 7/اکتوبر 1935ء اور تاریخ بیعت 24/اپریل 1902ء کا پتہ چلا۔ 24 اپریل 1902ء کے الحکم میں آپ کی بیعت کا یوں اندراج ہے۔ ''میاں فتح دین ولد محمد بخش 24/اپریل 1902ء ضلع گجرات''

وصیت فارم پر مصدق نمبر 1 ''پسر موصی بڑا بیٹا نواب خاں اور مصدق نمبر 2 پر اکبر علی'' کے نام اور دستخط ہیں۔ اکبر علی صاحب آپ کے بھتیجے تھے۔ فائل پر ایک چٹ لگی ہوئی ہے جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لکھا ہوا ہے کہ ''ان کو شمالی قطعہ رفقاء میں دفن کرنے کی اجازت ہے'' یہ اجازت آپ نے نظارت بہشتی مقبرہ قادیان کی درخواست پر دی تھی۔ وفات پر آپ کو امانتاً گاؤں میں ہی دفن کر دیا گیا بعد میں 12/اپریل 1937ء کو بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر 8 حصہ نمبر 6 قبر نمبر 9 میں دفن کیا گیا۔

حضرت چوہدری صاحب اسی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ دو بھائی تھے دوسرے ان سے بڑے تھے ابتدائی تعلیم کڑیاں والا گاؤں میں حاصل کی۔ ہائر تعلیم کے بارہ میں معلوم نہیں ہو سکا کہ کہاں سے حاصل کی۔ جلال پور جٹاں کے سرکاری اقبال ہائی سکول میں بطور ٹیچر ملازم ہوئے۔ گورنمنٹ کی طرف سے آپ کو مشرقی افریقہ کے کسی ملک میں بطور ٹیچر بھجوایا گیا۔ تین سال وہاں رہے۔ واپسی پر ان کو اُسی سکول میں بطور ہیڈ ماسٹر مقرر کیا گیا۔ اور وہیں سے پنشن پر ریٹائر ہوئے چونکہ سکول ٹیچر تھے اس لئے گاؤں میں منشی جی کے نام سے مشہور تھے۔ آپ نے دو شادیاں کیں پہلی بیوی سے ایک بیٹی زینب بی بی اور ایک بیٹا نواب خاں پیدا ہوئے۔ نواب خاں کی پیدائش پر بیوی فوت ہو گئیں، دوسری شادی جلد ہی کر لی کیونکہ بیٹا چھوٹا تھا۔ دوسری بیوی سے 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا پیدا ہوئے جن کے نام اقبال بیگم، سردار بیگم، عائشہ بیگم، آمنہ بیگم اور محمد صادق تھے بیٹا محمد صادق کی پیدائش آپ کے افریقہ جانے پر ہوئی اور بیوی فوت ہو گئی۔ گھر والوں نے لڑکے کی پیدائش کی خبر تو لکھ دی لیکن بیوی کی وفات کا ذکر نہ کیا تا ان کو مسافری میں تکلیف نہ ہو تین سال کا عرصہ گذارنے کے بعد جب واپس آئے تو ان کو اپنی بیوی کی وفات کا پتہ چلا۔ پھر تا وفات کوئی اور شادی نہیں کی۔

بیعت کے متعلق ان کی اولاد سے پتہ چلا کہ وہ گھوڑی پر ملازمت کے سلسلہ میں جلال پور جٹاں جاتے تھے۔ ایک دن ان کو سڑک پر سبز رنگ کا ایک کاغذ ملا۔ گھوڑی سے اُتر کر جب اس کو پڑھا تو وہ سبز اشتہار تھا جو حضرت مسیح موعود نے 20 فروری 1886ء کو چھاپا تھا اس کا حصہ تھا اس ٹکڑے سے پتہ چلا کہ امام مہدی کا ظہور قادیان ضلع گورداسپور میں ہو چکا ہے۔ بنیادی طور پر طبیعت میں نیکی تھی اس لئے تحقیق کی غرض سے فوراً قادیان جانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے اپنی اولاد کو بتایا کہ جب میں قادیان کی سرزمین میں پہنچا تو ایک بوڑھا کھیت سے گھاس کاٹ رہا تھا۔ اس سے حضور کی پہلی زندگی کے حالات دریافت کئے۔ اس نے بتایا کہ بچپن سے ہی نمازی بہت نیک اور پرہیز گار تھے کبھی کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہیں سنا اور تنہائی پسند تھے اب کچھ سالوں سے دماغ میں کوئی فتور ہو گیا ہے فتح دین صاحب فرماتے تھے کہ جب میں نے یہ باتیں اس بوڑھے شخص سے سنیں تو اسی وقت دل میں یقین ہو گیا کہ یہ شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا جس کی ابتدائی زندگی اتنی نیکی کی گزری ہو۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی سعادت سے بہرہ مند ہوئے اس کے علاوہ ان کی کوئی روایت یا واقعہ معلوم نہیں ہو سکا بہت کم گو سادہ طبیعت تھی۔ قادیان سے واپسی پر بھی اپنے بچوں کو نہیں بتایا کہ میں نے امام وقت کی بیعت کر لی ہے آہستہ آہستہ بچوں کو پتہ چلا۔ خود ہر سال جلسہ سالانہ قادیان پر جاتے جب بچے کافی بڑے ہو گئے تو پھر باری باری ان کو بھی جلسہ میں شمولیت کا موقع ملا ایک بیٹی سردار بیگم صاحبہ کی شادی ایک نہایت ہی مخلص احمدی مکرم چوہدری غلام رسول صاحب جو مانگا گاؤں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے سے ہوئی ایک بیٹی کی پیدائش کے بعد وہ فوت ہو گئیں تو چوہدری فتح دین صاحب نے اپنی دوسری بیٹی جن کا نام محترمہ عائشہ بیگم تھا کا رشتہ دے دیا وہ خود اور ان کی ساری اولاد خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت سے وابستہ ہیں۔ چوتھی بیٹی محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ کی شادی مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سکنہ کھرپہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ جو بہت ہی مخلص احمدی اور اپنے گاؤں کے نمبردار سے ہوئی۔ چوہدری محمد حسین صاحب اور ان کی ساری اولاد اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے ساتھ وابستہ ہے۔ ان کی ایک بیٹی محترمہ نور صفیہ صاحبہ خاکسار کی رفیقہ حیات ہیں۔ حضرت چوہدری فتح دین صاحب کے بڑے بھائی کے دو بیٹوں چوہدری ہاشم علی اور چوہدری اکبر علی صاحب نے خلافت ثانیہ کے زمانہ میں بیعت کی تھی۔ چوہدری ہاشم علی صاحب جو خود پٹواری تھے کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں جن کے اسماء گرامی چوہدری انور علی، چوہدری محمد اسلم، شریفاں بی بی، فاطمہ بیگم اور رضیہ بیگم ہیں۔ چوہدری انور علی صاحب کی شادی میری بڑی ہمشیرہ رسول بی بی صاحبہ بنت چوہدری محمد حسین صاحب سکنہ سدو کی تحصیل و ضلع گجرات میں چوہدری ہاشم علی صاحب کی زندگی میں ہوئی اس لئے ان کا سدو کی آنا جانا رہتا تھا لیکن جلد ہی وفات پا گئے۔ باقی اولاد کی شادیاں ان کی وفات کے بعد (ان کی بیوی احمدی ہوتے ہوئے وفات پا گئی تھیں) ہوئیں۔ صرف فاطمہ بیگم صاحبہ کی شادی میرے بڑے بھائی چوہدری غلام حیدر صاحب سے احمدی گھرانے میں ہوئی باقی کی شادیاں غیر از جماعت گھرانوں میں ہوئیں۔ رسول بی بی صاحبہ اور فاطمہ بیگم صاحبہ کی ساری اولاد محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت سے وابستہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ چوہدری فتح دین صاحب کے درجات بلند کرے ان کی ساری نسل کو جو احمدیت سے وابستہ ہیں فعال زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے اور باقی کو بھی احمدیت کے نور سے نوازے۔ آمین۔

(بقیہ صفحہ 5)

کاروں کے تحفظ کیلئے قائم کیا گیا تھا۔ جو کمپنیاں خود اپنی سکیورٹیز فروخت کر کے پیسہ جمع کرنا چاہتی ہیں۔ ان کیلئے وفاقی قوانین کے تحت یہ لازم ہے کہ وہ کمیشن کو اپنی کاروباری سرگرمیوں کے بارے میں حقائق فراہم کریں۔ کمیشن کو سکیورٹی کی فروخت میں فراڈ کو روکنے یا اس پر سزا دینے کا اختیار حاصل ہے سٹاک ایکسچینج کی نگرانی کا اختیار بھی کمیشن کے پاس ہے۔

18۔ سمال بزنس ایڈمنسٹریشن

یہ ادارہ چھوٹے کاروبار کیلئے قرض دیتا ہے اور سیلاب و دیگر آفات کے متاثرین کی امداد کرتا ہے یہ ادارہ وفاقی حکومت کو اشیاء اور خدمات کی فراہمی کے ٹھیکے حاصل کرنے میں چھوٹے تاجروں کی مدد بھی کرتا ہے۔

19۔ یونائیٹڈ اسٹیٹ ایجنسی برائے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (USAID)

یہ ادارہ اقتصادی امداد کے وہ پروگرام چلاتا ہے جو ترقی پذیر ملکوں کے عوام کو اپنی انسانی اور اقتصادی وسائل کے فروغ، ان کی پیداواری صلاحیت میں اضافے اور وہاں عام انسانی زندگی کی سطح بلند کرنے میں مدد دینے کیلئے بناتے ہیں۔ یہ ایجنسی یو این چلڈرن فنڈ (یونیسیف) آرگنائزیشن آف امریکن سٹیٹ (O.A.S.) تکنیکی امداد کیلئے فنڈز پروگرام اور ورلڈ بینک گروپ جیسے اداروں میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی شمولیت میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ ایجنسی محکمہ زراعت کے ساتھ مل کر خوراک برائے امن کا پروگرام بھی چلاتی ہے۔

21۔ یونائیٹڈ سٹیٹ آرمز کنٹرول ایجنسی

یہ ایجنسی ہتھیاروں کو محدود کرنے اور تخفیف اسلحہ کے معاملوں پر بین الاقوامی مذاکرات میں ریاست ہائے متحدہ کی شرکت اور نمائندگی کی ذمہ دار ہے ہتھیاروں پر کنٹرول کے بین الاقوامی کمیشنوں میں یہ ایجنسی امریکہ کی نمائندگی کرتی ہے اور تخفیف اسلحہ اور ہتھیاروں پر کنٹرول کے موضوع پر تحقیق میں مدد بھی دیتی ہے۔

21۔ یونائیٹڈ سٹیٹ پوسٹل سروس

یہ ایجنسی ایک ایسی خود مختار کارپوریشن چلاتی ہے جو 1971ء میں محکمہ ڈاک کی جگہ بنائی گئی تھی خطوط کو وصول کرنا انہیں متعلقہ جگہ تک پہنچانا اور تقسیم کرنا پوسٹل سروس کی ذمہ داری ہے ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہزاروں مقامی ڈاکخانوں کو چلانا بھی اسی سروس کی ذمہ داری ہے۔ پوسٹل سروس بیرونی ممالک سے یونیورسل پوسٹل یونین اور دیگر معاہدوں کے تحت بین الاقوامی میل سروس کی خدمات بھی انجام بھی دیتی ہے۔ 1971ء میں ایک خود مختار پوسٹل ریٹ کمیشن بھی قائم کیا گیا تھا جو مختلف درجات کی میل کے نرخ مقرر کرتا ہے

(امریکی حکومت۔ ایک خاکہ رچرڈ سی۔ شروڈر انگریزی ایڈیشن مطبوعہ جنوری 1990ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68444 میں رافعہ منیر

بنت منیر احمد چوہدری قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رافعہ منیر

گواہ شد نمبر 1 منیر احمد چوہدری والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر 68445 میں شاہدہ پروین

زوجہ منیر احمد چوہدری قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ-/10000 روپے (2) رقم گریجوئٹی-/500000 روپے۔ جس میں چندہ عام ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 68446 میں خالدہ افضال

زوجہ محمد افضال قوم ہنجرا پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/22000 روپے (2) بطور قرض حسنہ دی گئی رقم-/75000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت آمد کلینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ افضال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد باجوہ ولد احمد دین

مسل نمبر 68447 میں نعمان احمد ناصر کاہلوں

ولد ناصر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 68448 میں عابدہ رحیم

زوجہ شیخ منور احمد قوم سید پیر پیشہ پرائیویٹ ہوم جاب عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) تین عدد بکریاں مالیتی-/8000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/12000 روپے (3) نقد رقم (از جائیداد والد مرحوم)-/12500 روپے (4) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ہوم جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ رحیم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منظور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535

مسل نمبر 68449 میں مبشرہ ناصر

بنت مرزا ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535

مسل نمبر 68450 میں صادقہ خانم

زوجہ مبشر احمد بھنڈر قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/6000 روپے (3) پنشن میں ملنے والی رقم-/250000 روپے۔ جو بچوں کو کاروبار کیلئے دیئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2730 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بھنڈر ولد مبشر احمد بھنڈر۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد مبشر احمد بھنڈر

مسل نمبر 68451 میں طارق احمد یوسف

ولد غلام حیدر ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ ورکر / کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/600000 روپے کا 1/4 حصہ (2) دوکان بمعہ پلاٹ 17 مرلہ واقع یونیورسٹی روڈ سرگودھا مالیتی اندازاً 60 لاکھ روپے جس میں دوکان کی قیمت 30 لاکھ روپے ہے کا 1/2 حصہ۔ بقیہ پلاٹ 30 لاکھ روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4600 روپے ماہوار بصورت کاروبار / ورکر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن شیر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 68452 میں محسن عباس

ولد مبشر احمد قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن عباس

گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی

گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 68453 میں امان اللہ ڈھڈی

ولد محمد شریف ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ خادم بیت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو

گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔امان اللہ ڈھڈی گواہ شد نمبر 1 محسن عباس۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل

مسل نمبر 68454 میں روبینہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔روبینہ نعیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 68455 میں نعیم احمد

ولد منظور احمد قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی۔گواہ شد نمبر 2 محمد تجمل ولد شیر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 68456 میں کلیم احمد

ولد منظور احمد قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 68457 میں منظور احمد

ولد جلال الدین قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع مسلم ٹاؤن مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منظور احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 68458 میں عبدالوہاب بٹ

ولد ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالوہاب بٹ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بٹ وصیت نمبر 30365۔گواہ شد نمبر 2 جلال الدین بٹ ولد ناصر احمد بٹ

مسل نمبر 68459 میں ملک مشہود احمد ریحان

ولد ملک دوست محمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک مشہود احمد ریحان۔گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔گواہ شد نمبر 2 ملک دوست محمد ریحان والد موصی وصیت نمبر 23216

مسل نمبر 68460 میں محمودہ طارق

زوجہ طارق محمود انجم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/89600 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ طارق۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود انجم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835

مسل نمبر 68461 میں غزالہ صغیر

زوجہ صغیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور (2) ترکہ والد نقد رقم -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔غزالہ صغیر۔گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 68462 میں شہناز نعیم

زوجہ شیخ نعیم احمد عزیز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/17000 روپے (2) ترکہ والد مکان 3 مرلہ واقع ٹمپل روڈ لاہور اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا حصہ اس میں 3 بھائی 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں (3) ترکہ والد نقد رقم -/200000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہناز نعیم۔گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903۔گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 68463 میں انیس احمد

ولد محمد ادریس قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد ۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود وصیت نمبر 24527۔گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد اشرف ناصر وصیت نمبر 41718

مسل نمبر 68464 میں زاہد نوید

ولد ظہورالدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ زاہد نوید۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد وصیت نمبر 49618۔گواہ شد نمبر2 سفیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 68465 میں کمال ناصر

ولد ناصر احمد سلیم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد واقع کراچی برقبہ 160 گز اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (جس میں میرے علاوہ 3 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) ۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ کمال ناصر۔گواہ شد نمبر1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 68466 میں کرامت اللہ

ولد برکت علی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/30000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت اللہ۔گواہ شد نمبر1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 68467 میں طارق محمود

ولد محمود احمد قوم شیخ (صدیقی) پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔گواہ شد نمبر1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 68468 میں صفدر احمد

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ صفدر احمد ۔گواہ شد نمبر1 محمد رفیق وصیت نمبر 19138۔گواہ شد نمبر2 وقار ناصر وصیت نمبر 36210

مسل نمبر 68469 میں عطاء الصبور

ولد عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء الصبور ۔گواہ شد نمبر1 عزیز احمد وصیت نمبر 23872۔گواہ شد نمبر 2 محمد عارف کھوکھر وصیت نمبر 45610

مسل نمبر 68470 میں صباء احمد

بنت چوہدری نسیم احمد قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔صبا احمد۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود وصیت نمبر 30378۔گواہ شد نمبر 2 محمد رشید ڈار وصیت نمبر 25113

مسل نمبر 68471 میں صفیہ شریف

بنت محمد شریف قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-27 گرام مالیتی -/28000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صفیہ شریف ۔گواہ شد نمبر1 محمد فیصل وصیت نمبر 34165۔گواہ شد نمبر2 چوہدری محمد شریف والد موصیہ

مسل نمبر 68472 میں سادیعہ شریف

بنت محمد شریف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 گرام مالیتی -/17000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سادیعہ شریف ۔گواہ شد نمبر1 محمد فیصل وصیت نمبر 34165۔گواہ شد نمبر2 چوہدری محمد شریف والد موصیہ

مسل نمبر 68473 میں بشیراں بی بی

زوجہ شمس دین قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1962ء ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) بھینس مالیتی -/22000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی۔گواہ شد نمبر1 محمد شریف ولد اللہ بیلی گواہ شد نمبر2 مظفر حسین ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 68474 میں شمس دین

ولد روشن دین قوم ملک پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت 1958ء ساکن کُھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی

11/1 ایکڑ مالیتی اندازاً-/1800000 روپے (2) رہائشی مکان 10 مرلہ حویلی 6 مرلہ مالیتی-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمس دین گواہ شد نمبر 1 محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین

مسل نمبر 68475 میں مرزا محمد اقبال

ولد مرزا محمد یعقوب قوم مغل پیشہ کاروبار عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال میں 1/4 حصہ جس کی مالیتی اندازاً-/375000 روپے ہے (2) 10 مرلہ مکان میں 1/4 حصہ جس کی مالیتی -/100000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر وصیت نمبر 32243

مسل نمبر 68476 میں سحرش کرن

زوجہ اطہر احمد شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا-/26000 روپے پونے دو تولے طلائی زیور جس کی موجودہ قیمت مالیتی اندازاً -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش کرن۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز عابد ولد عنایت علی (مرحوم)

مسل نمبر 68477 میں شوکت محمود

ولد اعجاز احمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد ظفر اللہ

مسل نمبر 68478 میں طاہر احمد

ولد محمد ظفر اللہ قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ-/28000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت محمود ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 68479 میں نصرت بیگم

زوجہ عبدالرشید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 222/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت.....مل رہے ہیں اور مبلغ-/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 68480 میں رضیہ بیگم

بیوہ محمد صادق (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن 222/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں اور مبلغ-/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 68481 میں محمودہ بیگم

زوجہ محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ج۔ ب۔ فین پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) والد کی طرف سے جائیداد کی رقم -/150000 روپے (2) حق مہر 400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن شاکر وصیت نمبر 33258۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف خاوند موصیہ

مسل نمبر 68482 میں رضیہ منور

زوجہ منور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30۔ ج۔ ب فین پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/65000 روپے (2) حق مہر-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد خان

مسل نمبر 68483 میں ساجدہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ ب۔ رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/130000 روپے (2) حق مہر-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق نوید وصیت نمبر 43356

مسل نمبر 68484 میں پروین نذیر احمد

بنت نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کوکا مالیتی -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق نوید وصیت نمبر 43356

مسل نمبر 68485 میں وحید احمد

ولد عصمت اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل مالیتی -/5000 روپے (2) گھڑی مالیتی -/4000 روپے (3) سلائی مشین -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق نوید وصیت نمبر 43356۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806

مسل نمبر 68486 میں شاہزیب

ولد نصیب عالم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہزیب۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خاں ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد چوہدری سلطان علی خان

مسل نمبر 68487 میں طاہر احمد شاد

ولد برکت علی شاد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل چائنا اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) موبائل فون اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 امجد علی

مسل نمبر 68488 میں ذوالفقار احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ گھمن پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-3/4 ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ویگن مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 68489 میں ظفر اقبال

ولد ناظر حسین قوم جٹ وینس پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-3/4 ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی ارضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی اندازاً -/700000 روپے (2) 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان ناصر ولد ناصر احمد

ٹیپو سلطان۔ جو شیر کی زندگی جیا

ٹیپو سلطان کے والد حیدر علی نے بارہویں صدی ہجری کے اواخر اور اٹھارہویں صدی عیسوی کے اوائل میں جنوبی ہند میں ایک بڑی سلطنت قائم کر لی تھی۔ جس کا صدر مقام سرنگا پٹم تھا اور جو سلطنت میسور کے نام سے مشہور تھی۔ حیدر علی پہلا شخص تھا جس نے بھانپ لیا تھا کہ جو فرنگی تاجروں کے بھیس میں ہندوستان آئے ہیں اور انہوں نے ملکی معاملات میں دخل دینا شروع کر دیا ہے۔ اگر انہیں قدم جمالینے کا پورا موقع مل گیا تو پورے ملک کے لئے ایک خوفناک خطرہ بن جائیں گے۔ حیدر علی نے فرنگیوں کے خطرے کو مٹا دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ وہ لڑ رہا تھا کہ خدا کی طرف سے بلاوا آ گیا اور وہ اپنے فرزند ٹیپو سلطان کے لئے دو ورثے چھوڑ کر رخصت ہو گیا ایک تاج و تخت اور دوسرا فرنگیوں کے خطرے کا انسداد، ٹیپو سلطان نے دونوں ورثے جوانمردی سے سنبھالے۔ تاج و تخت کی حفاظت اور فرنگیوں کی شکست و ریخت میں کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔

فرنگیوں سے اسے دو زبردست لڑائیاں پیش آئیں۔ اگر انہیں مرہٹوں اور نظام کی امداد نہ ملتی تو سلطان یقیناً ان کے اقتدار کا تار و پود بکھیر کر رکھ دیتا۔ لیکن دونوں مرتبہ مرہٹوں اور نظام نے نہ صرف سلطان سے۔ بلکہ ملک کے بہترین مقاصد سے غداری کی۔ آخری لڑائی میں فرنگیوں، مرہٹوں اور نظام نے سلطان کے پایۂ تخت کا محاصرہ کر لیا۔ 4 مئی 1799ء کو اس شیر دل مجاہد نے میسور کی سلطنت اور ہندوستان کی آزادی کے لئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ٹیپو سلطان کی شہادت کے بعد فرنگی رفتہ رفتہ پورے ملک پر قابض ہو گئے۔ لیکن سلطان شہید نے آزادی کی جس آگ کا سامان کر دیا تھا وہ برابر سلگتی رہی۔ کبھی کبھی یہ آگ بھڑک بھی اٹھتی تھی۔ آخر کار اس نے فرنگیوں کے اقتدار کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ گویا سلطان نے جو خواب دیکھا تھا۔ وہ ڈیڑھ سو سال کے بعد پورا ہوا۔

آج نظام اور مرہٹوں کا نام کوئی نہیں لیتا لیکن ٹیپو سلطان نے خون شہادت سے عزت کی زندگی کا جو نقش جمایا تھا وہ پوری آب و تاب سے چمک رہا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

انفرادی فتح یا انفرادی قربانی کوئی چیز نہیں۔ ہارنے اور شکست کھانے والی قوموں میں بھی ایسے لوگ ملتے ہیں جنہوں نے انفرادی لحاظ سے بہت بڑی جرأت اور بہادری دکھائی۔ ٹیپو سلطان مارا گیا کیونکہ اس کی قوم نے اس سے غداری کی لیکن اس کا نام آج تک زندہ ہے۔ جس وقت وہ اسلام کی حکومت کے قیام کے لئے انگریزوں سے لڑ رہا تھا اس نے نظام حیدر کو لکھا کہ میں تمہارے ماتحت ایک سپاہی کی حیثیت میں کام کرنے کے لئے تیار ہوں آؤ اور ہم دونوں مل کر انگریزوں کا مقابلہ کریں، مگر نظام نے انکار کر دیا اور اس نے خیال کیا کہ مجھے انگریزوں سے لڑائی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ پھر اس نے حکومت ایران کو لکھا، پھر اس نے ترکوں کو لکھا کہ بیشک ہندوستان ایک غیر ملک ہے لیکن یاد رکھو! اگر ہندوستان سے اسلام مٹا تو تمہاری حکومتیں بھی مٹ جائیں گی۔ مگر انہوں نے بھی انکار کر دیا، تب وہ اکیلا انگریزوں سے لڑا اور جب وہ انگریزوں سے لڑ رہا تھا تو اس کے اپنے بعض جرنیلوں نے پیچھے سے قلعہ کے دروازے کھول دیئے اور انگریز اندر داخل ہو گئے۔ اس کا ایک وفادار جرنیل دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ انگریز قلعہ کے اندر داخل ہو گئے ہیں۔ وہ اس وقت دو فصیلوں کے درمیان لڑ رہا تھا، بھاگنے کا کوئی راستہ نہ تھا کیونکہ باہر بھی انگریزی فوج تھی اور اندر بھی۔ وہ ابھی آپس میں بات ہی کر رہے تھے کہ اتنے میں انگریز افسر آ پہنچا اور اس نے فصیل کی دوسری طرف سے آواز دی کہ ہمیں اپنے ہتھیار دے دو، ہم تم سے عزت کا سلوک کریں گے۔ اس وقت ٹیپو نے جو جواب دیا وہ یہ تھا کہ اس نے تلوار سونت لی اور یہ کہہ کر انگریزوں پر ٹوٹ پڑا کہ گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے اور مارا گیا۔

(انوار العلوم جلد 14 ص 277)

خبریں

سپریم کورٹ کے لارجر بنچ پر حکومت کا اعتراض

صدر پاکستان اور وفاقی حکومت نے چیف جسٹس کی آئینی درخواست پر تشکیل دیئے گئے پانچ رکنی لارجر بنچ کی بجائے فل کورٹ کے قیام کی درخواست دے دی ہے۔ اس درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ جونیئر ججوں پر مشتمل جو لارجر تشکیل دیا گیا ہے وہ سمجھ بالاتر ہے۔

ملک بھر میں وکلاء اور اپوزیشن کا احتجاج

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی سپریم جوڈیشل کونسل میں پیشی کے موقع پر وکلاء تنظیموں کی اپیل پر لاہور سمیت ملک بھر میں وکلاء نے مکمل ہڑتال کی اور احتجاجی ریلیاں اور جلوس نکالے۔

حق کی جنگ جلد منطقی انجام تک پہنچ جائے گی

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے کہا ہے کہ ان کے حوصلے بلند ہیں اور وہ حق سچ کی جنگ لڑ رہے ہیں اور یہ جلد ہی منطقی انجام تک پہنچ جائے گی۔

عوام کے لئے زیادہ سے زیادہ ریلیف

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت کی کامیاب اقتصادی و معاشی پالیسیوں کے فوائد عام آدمی تک پہنچنے چاہئیں اور حکومت آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عوام کو ریلیف یقینی بنائے۔ مہنگائی غربت اور بے روزگاری کے خاتمے کے لئے مزید اقدامات اٹھائے جائیں۔

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن کیمپ

❁ ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن کیمپ فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 9 مئی 2007ء کو لگایا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال مئی 2006ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز میں لگائی جائے گی۔

احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم محمد طارق سلیم صاحب ولد محمد سلیم صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم حاجی سخاوت علی صاحب ولد نور محمد صاحب محلہ طاہر آباد شرقی ربوہ ایک ماہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور گلاب دیوی ہسپتال میں مزید ٹسٹ کروائے جارہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالمنعم کڑک صاحب صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور اطلاع کرتے ہیں۔ کہ میرا نواسہ خالد احمد خان ابن مکرم محسن احمد خان صاحب کو دوبارہ Platlets کی تکلیف ہوگئی ہے۔ ہسپتال میں داخل ہے احباب جماعت سے درد دل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور سب کی پریشانیوں کو دور کرے۔

❁ مکرم غلام عباس بلوچ صاحب شاہد دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے ہم زلف مکرم مرزا محمد اصغر صاحب کا ہرنیا کا آپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ طبیعت خدا کے فضل سے بہتری کی طرف مائل ہے احباب سے جماعت کامل شفاء یابی اور بعد آپریشن پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4 مئی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:53

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہوجاتی ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں اب کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/- Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site: www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود ☎ 047-6215231

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center. Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile: 0300-7705233-300-7719510

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

STUDY & WORK IN USA
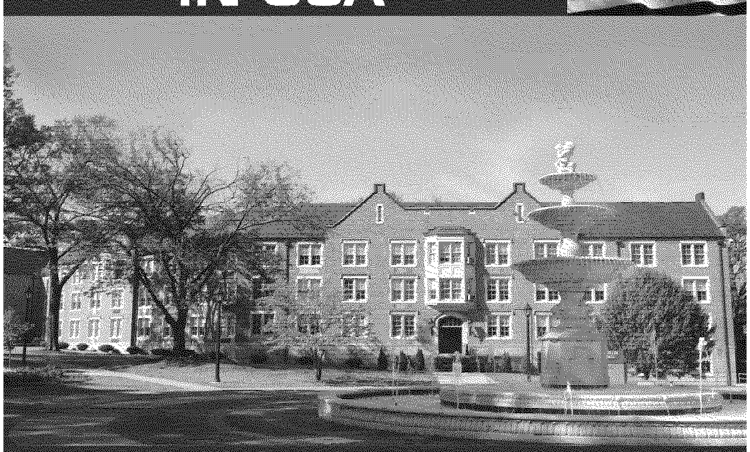
Study at UNA and have the possibility to work for 12 months thereafter in the US !
UNIVERSITY of NORTH ALABAMA SINCE 1830
www.una.edu/international
- 177 years old, State Owned University
- Fees lower than most Universities in USA
- One of the safest campuses in the US
- 16 years of Education not mandatory for MBA
- Annual career fairs on campus
Programs Offered : MASTER'S : MBA (with a choice of specialisations), MA Health Promotion & Human Performance. BACHELOR'S : Business, Computing, Economics, Finance, Broadcast Journalism, Health, Psychology, Music, Entertainment Media Production, Public Relations, Nursing, Radio-Television and many more.
Free Counseling by Dr. Dan Howard, Vice President, UNA, from 11 am - 6 pm on Wed, 9th May at 'Kahkashan Hall No.1', at Hotel Holiday Inn, Islamabad. Please call to register for the seminar.
829-C Faisal Town, Lahore. Cell# 0302-8421770 Office# 042-5177124 042-5162310
EDUCATION CONCERN (R)
Islamabad Office : Mr. Farrukh Luqman, Office 7-B, Mezzanine Floor, Adeel Plaza, Blue Area, Islamabad.
Cell - 03215167067, Ph - 051- 7138234
Email:info@educationconcern.com
Admissions Open for August 2007 and January 2008 intakes